(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَةُ مِنْ بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِی وَالْعِتْرَةِ

کا ترجمہ

مولف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجتہ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

نام کتاب .... مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)

مولف .... آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم .... حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام .... مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر .... ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ .... غلام حیدر چودھری

ہدیہ .... =/200 روپے

اے خدا شیر دشمن خدا کو پکڑ لے

(۴/۳۱۹) ابن شہر آشوب نے کتاب مناقب میں علی بن یقطین سے نقل کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں۔
ہارون نے ایک شخص کو بلایا، تاکہ حضرت موسیٰ بن جعفر علیہما السلام کی شخصیت کو پامال کر کے انہیں خاموش کرے اور محفل میں شرمندہ کرے۔ ہارون نے ایک مجلس کا انتظام کیا۔ وہاں جادو گر بلایا گیا اور ایک دستر خوان لگایا گیا، جب سب دستر خوان پر بیٹھ گئے تو اس جادو گر نے اپنا حملہ کیا۔ حضرت کا خادم جب روٹی اٹھانے لگا تو روٹی اوپر اڑ گئی، ہارون یہ دیکھ کر بڑا خوش ہوا اور ہنسنے لگا۔ امام کاظمؑ نے جب یہ منظر دیکھا تو سر کو بلند کیا۔ پردہ پر شیر کی بنی ہوئی تصویر کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا:

یَا اَسَدَ اللّٰهِ خُذْ عَدُوَّ اللّٰهِ

''اے خدا کے شیر! دشمن خدا کو پکڑ لے''

جیسے ہی امامؑ نے یہ حکم صادر فرمایا تو وہ تصویر کا ٹکڑا ایک طاقتور اور قوی شیر کی شکل میں ظاہر ہو گیا۔ اور اس جادو گر شخص کو کھا گیا۔ ہارون اور اس کے ساتھی بے ہوش ہو کر منہ کے بل زمین پر گر پڑے اور اتنا خوف اور ڈر پیدا ہوا کہ وہ حواس باختہ ہو گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد جب ہوش میں آئے تو ہارون نے حضرت موسیٰؑ بن جعفرؑ سے عرض کیا: میں آپؑ کو اپنے حق کا واسطہ دے کر درخواست کرتا ہوں کہ اس شیر سے فرمائیں جادو گر کو واپس کردے۔ امام نے فرمایا:

ان کانت عصا موسی ردت ما ابتلعته من حبال القوم و عصیهم فان هذه الصورة ترد ما ابتلعته من هذا الرجل

''اگر موسیٰؑ کے عصا نے جادوگروں کی کھائی ہوئی رسیاں واپس پلٹائی ہوتیں تو یہ شیر بھی جادوگر کو واپس کر دیتا'' (مناقب ابن شہر اشوب: ۴/۲۹۹، بحار الانوار: ۴۸/۴۱ حدیث ۱۷)

اور یہ واقعہ ہارون کے ہوش میں آنے کے لئے موثر ترین تھا۔

شیر کی دعا

(۵/۳۲۰) ابن شہر آشوبؒ نے کتاب مناقب میں اور شیخ مفیدؒ نے کتاب ارشاد میں علی بن ابی حمزہ بطائنی سے نقل کیا ہے کہ وہ کہتا ہے:

ایک دن حضرت موسیٰؑ بن جعفرؑ مدینے سے باہر اپنے کھیتوں کو دیکھنے کے لئے گئے اور میں حضرت کے پیچھے پیچھے تھا۔ حضرت خچر پر اور میں گدھے پر سوار تھا۔ اچانک راستے میں ہم نے شیر کو دیکھا۔ میں ڈر کے مارے ایک طرف ہو گیا لیکن حضرت بے خوف آگے چلے گئے۔ میں نے کیا دیکھا کہ شیر حضرت کے سامنے عاجزی اور انکساری دیکھانے لگا۔ امامؑ شیر کی آواز اور شور و غل سن کر رک گئے۔ شیر نے خچر کے پیچھے سرین پر ہاتھ رکھ دیا۔ میں بڑا خوفزدہ تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد میں نے دیکھا شیر ایک طرف چلا گیا۔ اور حضرت موسیٰؑ ابن جعفرؑ نے قبلہ کی طرف منہ کر کے دعا کرنا شروع کر دی۔ آپؑ نے اپنے مبارک ہونٹوں کو حرکت دی اور جو کلمات کہے، میں نہ سمجھ سکا۔ اس کے بعد آپؑ نے ہاتھ کے ساتھ شیر کو اشارہ کیا کہ جاؤ، شیر نے ایک آواز بلند کی جو میں نے سنی اور امام علیہ السلام نے آمین کہا۔ شیر جس راستے میں آیا تھا اسی طرف واپس چلا گیا اور ہماری نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ امامؑ نے اپنے سفر کو جاری رکھا اور میں حضرت کے پیچھے پیچھے چل پڑا۔ جب ہم اس مقام سے تھوڑا سے آگے گئے تو میں نے اپنے آپ کو امامؑ تک پہنچایا اور عرض کی میں آپؑ پر قربان جاؤں: اس شیر کا کیا قصہ ہے؟ خدا کی قسم! مجھے آپؑ کے متعلق بڑا خوف تھا۔ شیر جیسے آپؑ کے ساتھ پیش آیا اس پر مجھے بڑا تعجب ہوا۔ حضرت موسیٰؑ بن جعفرؑ نے فرمایا: اس نے اپنی مادہ شیرنی کے بچہ جننے کی تکلیف اور سختی کی مجھ سے شکایت کی۔ مجھ سے درخواست کی کہ میں دعا کروں تا کہ خدا اس کی مشکل کو آسان کرے۔ میں نے اس کے لئے دعا کی اور میرے دل میں آیا کہ جو شیر کا بچہ دنیا میں آئے گا وہ نر ہوگا۔ میں نے اس کو بتایا۔ اس وقت شیر نے دعا کی کہ خدا آپ کی حفاظت کرے اور کسی درندے کو آپؑ، آپؑ کی اولاد پر اور آپؑ کے شیعوں پر ہرگز مسلط نہ کرے۔ میں نے اس کی دعا پر آمین کہا: